نوحہ

باپ کی یاد بہت بیٹی کو آئی ہوگی
خاک بالوں میں یتیمی کی جو پائی ہوگی

ہوتے عباسؑ تو پھر کون یہ کہہ سکتا تھا
دخترِ شاہ کی رسی میں کلائی ہوگی

بند زنداں کا ہے در آتی ہے رونے کی صدا
جانے کس حال میں وہ غم کی ستائی ہوگی

کس نے سینے پہ سکینہؑ کو سلایا ہوگا
کس نے زنداں میں اسے لوری سنائی ہوگی

ہائے اس بچی کو زنداں سے رہائی نہ ملی
روز جو کہتی تھی کس روز رہائی ہوگی

رویا ہوگا وہ بہت ہائے سکینہؑ کہہ کر
جب رہائی کی خبر بھائی نے پائی ہوگی

یہ ہی کہہ کہہ کے مدینے میں تڑپتی تھی ربابؑ
قبر پہ شمع بھلا کس نے جلائی ہوگی

402 باپ کی لاش پہ جس بچی کو رونے نہ دیا
نوحہ گر اس کے لئے ساری خدائی ہوگی

شاہ کے سینے پہ سوتی تھی جو بچی گوہرؔ
کس طرح نیند اُسے خاک پہ آئی ہوگی